روزنامہ
CPL 61
الفضل
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
سوموار 11 جون 2001ء ، 18 ربیع الاول 1422 ہجری - 11 احسان 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 128

کفرو نافرمانی سے بچنے کی دعا

حضرت رفاعہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے یہ دعا کی

اے اللہ ایمان ہمیں محبوب کردے اور اسے ہمارے دلوں میں خوبصورت بنا دے اور کفر، بدعملی اور نافرمانی کی کراہت ہمارے دلوں میں پیدا کردے اور ہمیں ہدایت یافتہ لوگوں میں سے بنا۔

(مسند احمد۔ حدیث نمبر 14945)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جب تک انسان میں خدا کی معرفت اور گناہوں کے زہر کا یقین پیدا نہ ہو کوئی اور طریق خواہ کسی کی خودکشی ہو یا قربانی کا خون، نجات نہیں دے سکتا۔ اور گناہ کی زندگی پر موت وارد نہیں کر سکتا۔ یقیناً یاد رکھو کہ گناہوں کا سیلاب اور نفسانی جذبات کا دریا بجز اس کے رک ہی نہیں سکتا کہ ایک چمکتا ہوا یقین اس کو حاصل ہو کہ خدا ہے۔ اور اس کی تلوار ہے جو ہر ایک نافرمان پر بجلی کی طرح گرتی ہے۔ جب تک یہ پیدا نہ ہو گناہ سے بچ نہیں سکتا۔ اگر کوئی کہے کہ ہم خدا پر ایمان لاتے ہیں اور اس بات پر بھی ایمان لاتے کہ وہ نافرمانوں کو سزا دیتا ہے، مگر گناہ ہم سے دور نہیں ہوتے۔ میں جواب میں یہی کہوں گا کہ یہ جھوٹ ہے اور نفس کا مغالطہ ہے۔ سچے ایمان اور سچے یقین اور گناہ میں باہم عداوت ہے جہاں سچی معرفت اور چمکتا ہوا یقین خدا پر ہو، وہاں ممکن نہیں کہ گناہ رہے۔

انسانی فطرت میں یہ خاصہ جبکہ موجود ہے کہ سچی معرفت نقصان سے بچالیتی ہے جیسا کہ سانپ یا شیر یا زہر کی مثال سے بتایا گیا ہے پھر یہ بات کیونکر درست ہو سکتی ہے کہ ایمان بھی ہو اور گناہ بھی دور نہ ہو۔ میں دیکھتا ہوں کہ ان فری میسوں میں محض ایک رعب کا سلسلہ ان کے اسرار کے اظہار سے روکتا ہے اور کچھ نہیں۔ پھر خدا کی عظمت وجبروت پر ایمان گناہ سے نہیں بچا سکتا؟ بچا سکتا ہے اور ضرور بچا سکتا ہے۔

پس گناہ سے بچنے کے لئے حقیقی راہ خدا کی تجلیات ہیں اور اس آنکھ کو پیدا کرنا شرط ہے جو خدا کی عظمت کو دیکھ لے اور اس یقین کی ضرورت ہے جو گناہ کے زہر پر پیدا ہو۔ زمین سے تاریکی پیدا ہوتی ہے اور آسمان اس تاریکی کو دور کرتا ہے اور ایک روشنی عطا کرتا ہے۔ زمینی آنکھ بے نور ہوتی ہے۔ جب تک آسمانی روشنی کا طلوع اور ظہور نہ ہو۔ اس لئے جب تک آسمانی نور جو نشانات کے رنگ میں ملتا ہے۔ کسی دل کو تاریکی سے نجات نہ دے انسان اس پاکیزگی کو کب پا سکتا ہے جو گناہ سے بچنے میں ملتی ہے۔ پس گناہوں سے بچنے کے لئے اس نور کی تلاش کرنی چاہئے جو یقین کی روشنی کے ساتھ آسمان سے اترتا ہے اور ایک ہمت، قوت عطا کرتا ہے اور تمام قسم کے گرد وغبار سے دل کو پاک کرتا ہے۔ اس وقت انسان گناہ کے زہرناک اثر کو شناخت کر لیتا اور اس سے دور بھاگتا ہے۔ جب تک یہ حاصل نہیں۔ گناہوں سے بچنا محال ہے۔ یہ طریق ہے جو ہم پیش کرتے ہیں۔ اس پر اگر کوئی اعتراض ہو سکتا ہے، تو بے شک ہر ایک شخص کو اجازت دیتے ہیں کہ وہ ہمارے سامنے اس کو بیان کرے تاکہ ایسا نہ ہو کہ وہ کسی عیسائی کے سامنے اس اصل کو بیان کرے اور پھر اس کا کوئی اعتراض سن کر شرمندہ ہو۔ جو اعتراض اس پر ہو سکتا ہو بے شک کیا جاوے"۔

(ملفوظات جلد دوم ص 4)

خصوصی درخواست دعا

احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے درمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ وامان میں رکھے ہر شر سے بچائے۔

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے۔ اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔

جملہ نقد عطیہ مد گندم نمبر 135-4550/3 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ارسال فرمائیں۔ (صدر کمیٹی)

خدمت خلق کا عظیم منصوبہ

سیدنا حضرت مسیح موعود نے خدمت خلق کو اپنی تمنا اور مطلوب ومقصود قرار دیا ہے۔ بیوت الحمد منصوبہ اس مقصود کو پانے کے لئے ایک اہم ذریعہ ہے۔ اس بابرکت سکیم کے تحت جہاں یکصد مکانات پر مشتمل تمام سہولیات سے آراستہ کالونی بنا کر مستحق خاندانوں کو رہائش فراہم کی جارہی ہے وہاں پانچ صد سے زائد مستحق افراد کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں حسب ضرورت جزوی توسیع کے لئے لاکھوں روپے کی امداد دی جاچکی ہے اور ضرورت مندوں کا حلقہ وسیع ہونے کے باعث ابھی کئی مستحق خاندان اس امداد کے منتظر ہیں۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ خدمت خلق کے اس عظیم منصوبہ کی تکمیل میں حسب استطاعت زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ یہ رقم مقامی جماعت میں یا دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کرائی جاسکتی ہے۔ امید ہے احباب کرام اپنے پیارے امام کی تمنا کو پورا کرنے اور اس کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کے پیار کو جذب کرنے کے لئے اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرما کر عنداللہ ماجور ہوں گے۔ (سیکرٹری بیوت الحمد سوسائٹی)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 161

حضرت مولانا برہان الدین صاحب جہلمی کی والہانہ عقیدت

12 ستمبر 1905ء کو جناب الٰہی کی طرف حضرت بانی جماعت احمدیہ کو خبر دی گئی:-

''دو شہتیر ٹوٹ جائیں گے''

(الحکم 10 ستمبر 1905ء صفحہ 12)

اس روح فرسا انذاری پیشگوئی کے مطابق قریباً ایک ماہ بعد بطل احمدیت اور باغ احمد کی عندلیب خوشنوا اس دار فانی کو چھوڑ کر عالم جاودانی میں چلے گئے ازاں بعد 2 دسمبر 1905ء کو دنیائے احمدیت کے ایک بلند پایہ عالم ربانی حضرت مولانا برہان الدین صاحب جہلمی کی روح قفس عنصری سے پرواز کر گئی-

حضرت مولانا جہلمی کے والد ماجد کا نام مولوی محمد یاسین تھا آپ کی ولادت حضرت مسیح موعود کی پیدائش سے قریباً پانچ سال قبل 1830ء میں ہوئی- 20 جولائی 1892ء کو آپ نے حضرت امام الزمان کے دست مبارک پر بیعت کا شرف حاصل کیا اور پھر ساری عمر حق و صداقت کی منادی کے لئے وقف ہو گئے- حضرت اقدس نے ان کے وصال کی دردانگیز اطلاع پر ارشاد فرمایا:-

''قریباً بائیس برس سے میرے پاس آیا کرتے تھے- پہلی دفعہ جب آئے تو میں ہوشیار پور میں تھا- اس جگہ میرے پاس پہنچے- ایک سوزش اور جذب ان کے اندر تھا اور ہمارے ساتھ ایک مناسبت رکھتے تھے انہوں نے مجھ سے ایک دفعہ قرآن شریف پڑھنا شروع کیا مگر صرف چند سطریں پڑھیں تھیں- ایک صوفیانہ مذاق رکھتے تھے''

(بدر 8 دسمبر صفحہ 7 کالم 1-3)

سیدنا حضرت مصلح موعود (نور اللہ مرقدہ) نے جلسہ سالانہ 1925ء کے افتتاحی خطاب میں فرمایا:-

مولوی برہان الدین صاحب جہلمی بہت مخلص احمدی تھے- حضرت مسیح موعود ایک دفعہ بیان فرما رہے تھے کہ مومن کے یہ یہ درجات ہونے چاہئیں- تقریر ختم ہونے کے بعد مولوی صاحب چیخیں مار کر رو پڑے اور حضرت مسیح موعود سے کہنے لگے پہلے ہم وہابی ہوئے اور ہم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی باتوں کی اشاعت کرنے کی وجہ سے ماریں کھائیں پھر آپ آئے اور ہم نے آپ کو مانا اس وجہ سے مخالفین سے ماریں کھائیں پتھر کھائے نقصان اٹھائے (مولوی صاحب موصوف یہ باتیں پنجابی میں کہہ رہے تھے جو میں نے اردو میں بیان کی ہیں- لیکن اگلا فقرہ میں اردو میں بیان نہیں کر سکتا اس لئے پنجابی میں ہی دہراتا ہوں- کہنے لگے- مگر باوجود اس قدر تکالیف اٹھانے کے میں دیکھتا ہوں کہ میں ''فیر وی چڈو دا چڈو ہی رہیا'' - یعنی کسی کام کا نہ بنا-

پس اگر ایک (مامور) کو مان کر بھی وہی بات ہو کہ ہم نکمے کے نکمے ہی رہیں تو ہمیں کیا فائدہ ہوا- ہمارے اندر تو ایسی تبدیلی اور ایسا تغیر ہونا چاہئے کہ ہمیں محسوس ہو کہ ہم نے زندہ انسان کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ دیا ہے بلکہ یہ محسوس ہو کہ ہم نے خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ دیا ہے ورنہ اگر ہم اس میں کامیاب نہ ہوئے تو گویا ہم نے کچھ نہ کیا- دیکھو حضرت مسیح موعود ہم سے کیا خواہش رکھتے اور ہمیں کتنا خطرناک ڈراتے ہیں- آپ تزکیہ نفس کی نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں-

''تزکیہ نفس اسے کہتے ہیں کہ خالق و مخلوق دونوں طرف کے حقوق کی رعایت کرنے والا ہو- خدا تعالیٰ کا حق یہ ہے کہ جیسا زبان سے وحدہ لاشریک اسے مانا جائے ایسا ہی عملی طور سے اسے مانیں اور مخلوق کے ساتھ برابر نہ کیا جاوے- اور مخلوق کا حق یہ ہے کہ کسی سے ذاتی طور پر بغض نہ ہو' تعصب نہ ہو' شرارت انگیزی نہ ہو' ریشہ دوانی نہ ہو- مگر یہ مرحلہ دور ہے ابھی تمہارے معاملات آپس میں بھی صاف نہیں- گلہ بھی ہوتا ہے' غیبتیں بھی ہوتی ہیں' ایک دوسرے کے حقوق بھی دباتے ہیں- پس خدا چاہتا ہے کہ جب تک تم ایک وجود کی طرح بھائی بھائی نہ بن جاؤ گے اور آپس میں بمنزلہ اعضاء نہ ہو جاؤ گے تو فلاح نہ پاؤ گے- انسان کا جب بھائیوں سے معاملہ صاف نہیں تو خدا سے بھی نہیں- بے شک خدا کا حق بڑا ہے مگر اس بات کو پہچاننے کا آئینہ کہ خدا کا حق ادا کیا جا رہا ہے یہ ہے کہ مخلوق کا حق بھی ادا کر رہا ہے یا نہیں- جو شخص اپنے بھائیوں سے معاملہ صاف نہیں رکھ سکتا وہ خدا سے بھی صاف نہیں رکھتا- یہ بات سہل نہیں یہ مشکل بات ہے- سچی محبت اور چیز ہے اور منافقانہ اور- دیکھو مومن کے مومن پر بڑے حقوق ہیں- جب وہ بیمار پڑے تو عیادت کو جائے اور جب مرے تو اس کے جنازہ پر جائے- ادنیٰ ادنیٰ باتوں پر جھگڑا نہ کرے بلکہ درگزر سے کام لے- خدا کا یہ منشاء نہیں کہ تم ایسے

باقی صفحہ 7 پر

غزل

جلا کر مرا پہلے گھر احتیاطاً
اب آیا ہے وہ بام پر احتیاطاً

نہ شیخی بگھار اپنی کرسی کی اتنی
مکافات سے کچھ تو ڈر- احتیاطاً

جو کل تک تھے بدنام چھوٹوں بڑوں میں
وہ اب بن گئے معتبر- احتیاطاً

پتہ تھا اگرچہ اسے اپنے گھر کا
وہ پھرتا رہا دربدر- احتیاطاً

کھلے شہر میں ہم سے ملنے کی خاطر
بہت لوگ آئے- مگر احتیاطاً

اگرچہ ضرورت تو اس کی نہیں تھی
وہ ہنستا رہا عمر بھر احتیاطاً

نکل جائے بچ کر اگر میرا قاتل
مجھے بھیج دینا خبر احتیاطاً

سفر کی صعوبت سے گھبرا کے آخر
جدا ہو گئے ہم سفر احتیاطاً

تو سن لے جو خلقِ خدا کہہ رہی ہے
مگر اس کو کر یا نہ کر احتیاطاً

کریں نہ کریں وہ تمہیں قتل مضطر
جھکا دینا تم اپنا سر احتیاطاً

چوہدری محمد علی

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد- مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

تبرکات

زبان - اوامر و نواہی

حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الثالث)

اللہ تعالیٰ نے انسان کو بہت سے اعضاء دیئے ہیں- آنکھ دی ہے جس سے ہم رنگوں اور شکلوں کو دیکھتے ہیں- کان دیئے ہیں جن سے ہم صوتی لہروں کو سنتے ہیں- ناک دی ہے جس سے ہم خوشبو اور بدبو سونگھتے اور حظ اٹھاتے یا تکلیف محسوس کرتے ہیں- ہاتھ دیئے ہیں جن سے پکڑنے کا کام لیتے ہیں- اور زبان دی ہے جس سے ہم چکھتے اور بولتے ہیں وغیرہ وغیرہ-

ان سب اعضاء میں زبان کو ایک خاص اور بڑا اہم مقام حاصل ہے- اس لئے کہ ہم اس سے صرف چکھتے ہی نہیں بلکہ بولتے اور بیان بھی کرتے ہیں- آنکھیں صوتی لہروں کو سن نہیں سکتیں- کان خوبرو اور بدرو میں امتیاز نہیں کر سکتے- یہی حال دوسرے اعضاء کا ہے جن کا عمل ایک محدود دائرہ میں بند ہے- زبان کا حال اس سے مختلف ہے- ہمارا ہر وہ عضو جو اپنے محسوسات کو ہمارے دماغ تک پہنچاتا ہے اور خود ہمارا دماغ جو ان محسوسات کو سمجھتا ان پر غور و فکر کرتا اور ان سے نتائج اخذ کرتا ہے وہ ان نتائج کو دوسروں تک پہنچانے کے لئے زبان یا بیان کا محتاج ہے- اور قوت بیان ہی ہے جو انسان کو چرند پرند اور دوسری مخلوق سے ممتاز کرتی ہے-

آؤ اب ہم دیکھیں کہ ہمارے ہادی و مطاع محمد رسول اللہ ﷺ نے زبان کی استواری اور صحیح استعمال کے لئے ہمیں کیا ہدایات فرمائی ہیں' ہم پر اس بارہ میں کونسی پابندیاں عائد کی ہیں- اور اس کے صحیح استعمال کے لئے کونسے راستے آپ نے ہم پر کھولے ہیں-

اس تعلق میں میں پہلے نواہی کو لوں گا اور پھر اوامر کو- میں پہلے بڑے ہی اختصار کے ساتھ ان اوامر کا ذکر کروں گا- اور پھر اس کے بعد ان میں سے ہر ایک کو لے کر نسبتاً تفصیلی نوٹ آپ دوستوں کے سامنے پیش کروں گا-

اس وقت اس سلسلہ میں مندرجہ ذیل بیس نواہی آپ کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں جن کے ماخذ قرآن کریم اور احادیث نبوی ﷺ ہیں- مگر ان کے حوالہ جات میں انشاء اللہ اپنے تفصیلی نوٹ میں پیش کروں گا-

(1) جھوٹ مت بولو یہ ایک بہت بڑا گناہ ہے- بہت سی بدیوں اور بداعمالیوں کا یہ منبع ہے- اور نفاق کی ایک بڑی علامت ہے-

(2) جھوٹے وعدے نہ کرو غلط امیدیں دلا کر اپنے کام نکالنا تمہاری شان سے بعید ہے- **اوفو بالعقود** تمہارا طرہ امتیاز اور **عدۃ المومن کاخذ الکف** تمہارا مقام ہے-

(نوٹ) جھوٹ کا تعلق' ماضی کے واقعات سے ہوتا ہے اور جھوٹے وعدے مستقبل سے تعلق رکھتے ہیں- مذکورہ بالا دو نواہی سے (دین) نے ماضی اور مستقبل سے تعلق رکھنے والے ہر دو قسم کے جھوٹ کے دروازے بند کر دیئے ہیں-

(3) غیبت کی باتیں نہ کرو تمہاری فطرت صحیحہ اسے پسند نہیں کرتی کہ کسی شخص کی پیٹھ پیچھے اس کے متعلق ایسی باتیں کرو خواہ سچی ہی کیوں نہ ہوں- جنہیں وہ پسند نہیں کرتا-

(4) تہمت کے بول نہ بولو کہ جھوٹ اور افترا کا یہ مجموعہ ایک نہایت ہی گھناؤنا عیب ہے-

(5) چغلی نہ کھاؤ- ادھر کی ادھر لگانے سے تمہیں تو کچھ حاصل نہیں ہو گا- مگر اس سے (دینی) اخوت کی جڑیں ضرور کھوکھلی ہو جائیں گی-

(6) دورخی باتیں نہ کرو- کہ یہ تمہاری بزدلی کا ایک بھیانک مظاہرہ ہو گا اور فتنے کے کئی دروازے اس سے کھلیں گے- آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ وہ لوگ بھی جو دو رخے ہیں- یعنی اس کے پاس جا کر ایک بات اور دوسرے کے پاس (اس کو خوش کرنے کے لئے) دوسری بات کہنے والے قیامت کے دن خدا کے شریر بندوں میں شمار ہوں گے-

(7) خوشامدانہ باتیں نہ کرو کہ:

(الف) خوشامد مبالغہ اور افراط کی طرف لے جاتی ہے- اور مبالغہ اور افراط جھوٹ ہی کی ایک قسم ہے-

(ب) خوشامد سے ظاہر و باطن ایک نہیں رہتا- دل میں کچھ ہوتا ہے زبان پر کچھ اور-

(ج) خوشامد سے تم اپنے ممدوح میں خوشامد پسندی اور اخلاقی گراوٹ پیدا کرنے کا موجب بنتے ہو-

(8) لایعنی باتیں نہ کرو بے تعلق باتوں میں الجھ کر وقت کو ضائع اور نیکیوں کو برباد نہ کرو- آنحضرت ﷺ نے فرمایا لایعنی باتوں کو چھوڑنا مرد مومن کے دین کا ایک اچھا نمونہ ہے-

(9) فضول باتوں سے پرہیز کرو- اتنی ہی بات کرو جتنی کی ضرورت ہے- ایک بول سے مقصد حاصل ہوتا ہو تو دو بول نہ بولو- ارشاد نبویؐ ہے کہ بڑا ہی مبارک ہے وہ جس نے قوت گویائی کی بہتات کو (ذکر الٰہی کے لئے) محفوظ رکھا- مگر اپنے مال کی کثرت میں سے خدا کی راہ میں (بے دھڑک) خرچ کیا-

(10) گناہ کی باتیں نہ کرو کہ گناہ اور بدی کی باتوں' ایکٹریسوں کی خوبصورتی کے فسانوں' شراب خوری کی مجالس کے قصوں اور فسق و فجور کی کہانیوں سے بدی سے نفرت کا فطری میلان کم ہو جاتا اور حجاب اٹھ جاتا ہے- بدی کی باتیں بدی کی راہیں کھولتی ہیں-

(11) خودرائی اور خودنمائی کے لئے دوسروں پر نکتہ چینی نہ کرو- تعلّی اور تنقیص کا خمیر صرف سڑاند ہی پیدا کرتا ہے- دوسروں کے حقیقی نقائص بھی ہماری بڑائی کی دلیل نہیں بن سکتے-

(12) جھگڑالو نہ بنو- بات بات پر جھگڑا کرنا بھی کوئی بات ہے! اونچی آواز سے بولنا' غصہ سے باتیں کرنا اور لمبی لمبی تقریریں ناحق کو حق نہیں بنا سکتیں-

(13) تصنع اور بناوٹ سے باتیں نہ کرو- (-) دین فطرت اور ایک سیدھا سادہ مذہب ہے- اور سیدھی سادی باموقعہ اور برمحل باتوں ہی کو پسند کرتا ہے- انتخاب الفاظ میں تکلف بیان میں تصنع اور بناوٹ اسے پسند نہیں-

(14) فحش کلامی' بدزبانی اور گالی گلوچ سے پرہیز کرو- کہ یہ خبث اور کمینگی کی علامتیں ہیں- ہمارے نبی اکرم ﷺ نے بدزبانی سے بچنے پر اس قدر زور دیا ہے کہ رؤسائے کفر جو بدر کے میدان میں مارے گئے تھے انہیں گالی دینے سے بھی صحابہ کرامؓ کو منع فرما دیا تھا-

(15) کسی پر لعنت مت بھیجو- انسان کو خدا سے دور لے جانے والی دو ہی چیزیں ہیں- کفر اور ظلم- کافر و ظالم کے علاوہ کسی اور پر لعنت بھیجنا ہمارے خدا اور ہمارے نبی ﷺ کو پسند نہیں- نبی اکرم ﷺ کو اس بات کا اس قدر خیال تھا کہ آپؐ نے ایک موقعہ پر جب اپنے ایک صحابیؓ کو اپنی سواری پر لعنت بھیجتے سنا تو اس پر ناپسندیدگی کا اظہار فرماتے ہوئے فرمایا کہ کیا تم اس ملعون سواری کے ساتھ ہماری معیت میں سفر کر رہے ہو؟

(16) افشائے راز نہ کرو کہ اس سے دوستوں کے حقوق پامال ہوتے ہیں- یہ بھی یاد رکھو کہ راز صرف وہی نہیں جسے بات بیان کرنے والا راز کہے- بلکہ ہر وہ بات جو تم سے کہی گئی ہے کسی کا راز ہے- آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب کوئی شخص تم سے کوئی بات کہہ کر چلا جاتا ہے تو اس کی بات تمہارے پاس بطور امانت رہ جاتی ہے- پس امانت میں خیانت نہ کرو- یہ ایک کمینی اور تکلیف دہ حرکت اور عادت ہے-

(17) تمسخر و استہزاء کی باتیں نہ کرو اور کسی کو بھی اپنے سے حقیر نہ سمجھو-

(18) ہنسی ٹھٹھے کی باتوں ہی میں زندگی گزار دینے کو اپنا مقصد نہ بناؤ- مزاح اپنی حدود میں رہے تو برا نہیں مگر (دین) پیشہ ور مسخروں کو پسند نہیں کرتا اور نہ خدا نے انسان کو اس مقصد کے لئے پیدا کیا ہے-

(19) شعر و شاعری بری نہیں- آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ شعر میں بھی حکمت کی باتیں ملتی ہیں- مگر اپنی سب ذمہ داریوں کو بھلا کے اور مقصد حیات کو پس پشت ڈالتے ہوئے شعر و شاعری ہی میں اپنی زندگی گنوا دینا مومن کو زیب نہیں دیتا- ''زبان'' اس میدان میں بھی جب اپنی حدود کو پھلانگ جاتی ہے تو شیطان کے پاؤں میں لڑکھڑاتی ہوئی نظر آتی ہے-

(20) کسی کے لئے یہ زیبا نہیں کہ وہ اپنے علم و فہم سے بالاتر بحثوں میں الجھے کہ اس سے فتنوں کے دروازے کھلتے ہیں- تحقیق اور ریسرچ کا دروازہ تو ہر ایک کے لئے کھلا ہے- مگر محض فلسفیانہ بحثیں جن کا انسان کی دینی یا دنیوی فلاح کے ساتھ کوئی تعلق نہ ہو ان میں الجھنے سے بھی منع کیا گیا ہے- کام کی بات کرو ورنہ زبان کے چسکے سے پرہیز کرو-

ہماری زبان پر ہمارے خدا اور ہمارے نبی ﷺ نے جو پابندیاں عائد کی ہیں ان میں سے بیس نواہی آپ کے سامنے مختصر طور پر پیش کر دی گئی ہیں- تفصیلی بحث انشاء اللہ بعد میں ہو گی-

اوامر

اب میں ایسی باتوں کو لیتا ہوں جو زبان سے کرنے کی ہیں-

(1) خدا تعالیٰ کے ذکر سے اپنے اوقات کو معمور رکھو اور اس کی حمد کے ترانے ہر وقت گاتے رہو اس کی حمد و ثنا میں کسی کو اس کا شریک نہ بناؤ- کہ ہر کام میں مشغول رہتے ہوئے ہر وقت اس کے ذکر سے زبان کے اعصاب اور دل کی تاروں کو حرکت دینا ہی سب سے بڑی نیکی ہے- حمد و ثنا کے ہلکے پھلکے بول میزان جزا و سزا میں بڑے ہی وزنی ثابت ہوتے ہیں اور دلوں کے اطمینان کا باعث-

(2) قرآن پڑھو کہ تلاوت قرآن میں بڑی

برکت ہے' قرآن جو اللہ کے ذکر سے بھرا ہوا ہے' قرآن جو ہمارے لئے ایک مکمل ہدایت ہے- قرآن جو خدائے واحد و یگانہ کی رحمانیت کو حرکت میں لاتا ہے' قرآن جو زبان وار اعمال کی کجیوں کو دور کرتا ہے- قرآن جب ہمارے دل میں اترتا اور ہماری زبانوں پر جاری ہوتا ہے تو اس کی برکت سے ہماری زندگی کی ساری الجھنیں سلجھ جاتی ہیں- قرآن دلوں میں تقویٰ پیدا کرتا اور انہیں مطہر بناتا ہے قرآن خود کلید قرآن ہے- پس قرآن پڑھو' قرآن پڑھو-

(3) پیارے نبی ﷺ پر ہمیشہ درود بھیجتے رہو- خدا تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس نبی اکرم ﷺ پر ہر آن اور ہر لحظہ درود اور سلام بھیج رہے ہیں- مظہر صفات الٰہیہ اور فرشتہ صفت بنو اور اس نبیؐ پر ہمیشہ درود بھیجتے رہو- اس کی برکت سے ہماری زبانوں سے حکمت و معرفت کی نہریں جاری ہوں- حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''جو اللہ تعالیٰ کے فیض اور فضل حاصل کرنا چاہتا ہے اس کو لازم ہے کہ وہ کثرت سے درود شریف پڑھے تا کہ اس فیض میں حرکت پیدا ہو-''

(الحکم 28 مئی 1903ء)

(4) نماز پڑھو اور اپنی اولادوں اور متعلقین کو نماز کی تلقین کرتے رہو- اپنی نمازوں کو خدا تعالیٰ کے لئے بناؤ کہ یہ نمازیں صحیح معنوں میں برائیوں سے روکنے والی بنیں اور تا ہم خدا کی نگاہ میں اس اعانت کے مستحق ٹھہریں-

(5) ہمیشہ سچ بولو اور سیدھی بات کرو جس میں کسی قسم کا کوئی پیچ اور کجی نہ ہو' تا اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کو درست کردے- اور تمہارے گناہوں کو معاف کردے-

(6) دعائیں کرو' بہت ہی دعائیں کرو اور سوز اور گریہ و زاری سے دعائیں کرو- تکبر کے ہر جذبہ کو دل سے نکال کے انکساری اور فروتنی کے ہر جذبہ سے دل کو معمور کر کے دعائیں کرتے ہوئے اپنے مولا کے حضور جھک جاؤ کہ ہم کچھ بھی نہیں اور وہ سب کچھ ہے- دعا سے خدا ملتا ہے- دعا سے کامیاب زندگی حاصل ہوتی ہے-

(7) استغفار کرتے رہو- اپنے لئے اپنے اقارب اور اپنے بھائیوں کے لئے کثرت سے استغفار کرو کہ ہمارا خدا غفور الرحیم ہے اور استغفار روحانی ترقیات کی کلید ہے-

(8) میٹھے بول بولو محبت سے بھرے ہوئے بول- تمہاری زبانوں سے دنیا کو ہمیشہ سکھ پہنچے- تمہارے بول دلوں کی راحت کا موجب ہوں کہ چند میٹھے بولوں سے دلوں کو موہ لینا بڑا ہی سستا سودا ہے-

(9) نیکیوں کی تلقین کرتے رہو- عدل و انصاف کی' شجاعت و مروت کی' احسان کی تلقین' رحم اور محبت کی تلقین کرتے رہو کہ یہی وہ باتیں ہیں جن سے تم خیر امت ٹھہرائے گئے ہو-

(10) بدیوں سے رکنے کی تلقین کرتے رہو- غیبت سے' ریاء سے خست اور تنگدلی سے' بخل سے' فخر و مباہات سے' کبر و غرور سے' بچے رہنے کی تلقین کرتے رہو- تمہاری زبان گند عفونت اور بدی کو دور کرنے والی' مٹانے والی ہو' بدی پھیلانے والی نہ ہو تمہارے منہ سے وہ پھول جھڑیں جن کی مہک سے زمین و آسمان کی فضا معطر ہو جائے انسانیت کو تم پر فخر ہو اور نبی اکرم ﷺ کو تم پر ناز-

(11) سچی شہادت دو کہ اس کے بغیر دنیا میں نہ عدل و انصاف قائم ہو سکتا ہے نہ تم قوامین للہ ٹھہر سکتے ہو-

(12) وعدے کرو سچے وعدے کرو- زبان اور جوارح میں تضاد نہ ہو- زبان نے جو کہا' جوارح نے کر دکھایا معصیت و گناہ کے وعدے نہ کرو بلکہ **تخلقوا باخلاق اللہ** کو یاد رکھتے ہوئے'' **وعدا حسنا** '' نیکی اور بھلائی کے وعدے کیا کرو- اور نیکی کے ان وعدوں کو پورا کرو- وعدہ کا پورا نہ کرنا دل میں نفاق کا بیج بو دیتا ہے اور منافق کا ٹھکانا جہنم کے بدترین گوشہ میں ہے-

(الفضل 18' 20 دسمبر 60ء)

☆☆☆☆

خالد محمود الحسن بھٹی صاحب

وقف زندگی

جماعت کی تیزی سے بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر جماعت کو کثیر تعداد میں واقفین زندگی کی ضرورت ہے جو دعوت الی اللہ کے ساتھ ساتھ نئے آنے والوں کی تربیت کر کے ان کو جماعت میں جذب کر سکیں- اس لئے احباب جماعت اپنے ذہین بچوں کو وقف کریں اور ان کو جامعہ احمدیہ میں داخل ہونے کی ترغیب دیں- اور وقف کی اہمیت ان پر واضح ہو اور ان کو ذہن نشین کروائیں کہ وہ برضا و رغبت وقف کے لئے تیار ہوں اور وقف کے تقاضے پورے کرنے والے ہوں- وقف زندگی کی اہمیت بیان کرتے ہوئے حضرت المصلح الموعود فرماتے ہیں:

"جو شخص دین کے لئے اپنی زندگی وقف کرتا ہے وہ ادنیٰ نہیں بلکہ اعلیٰ ہے بشرطیکہ ہر قسم کی کوتاہی سے اپنے آپ کو بچائے"

(خطبہ جمعہ 20 دسمبر 1935ء)

سیدنا حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی نے دین کی فتح کو قریب تر لانے کے لئے تحریک جدید کی مبارک سکیم کا اعلان فرمایا اور جماعت سے دیگر قربانیوں کے علاوہ وقف اولاد کا مطالبہ بھی کیا- اور تحریک کی کہ احمدی احباب اپنی اولاد کا ایک حصہ سلسلہ احمدیہ کے لئے بالضرور وقف کریں حضرت مصلح موعود جماعت کے سامنے سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قربانی کی مثال رکھتے ہوئے فرماتے ہیں:

"حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قربانی ہمیں یہ سبق سکھاتی ہے کہ اولاد قربان کرنے سے نسل بڑھتی ہے اور اگر کوئی چاہتا ہے کہ اس کی نسل بڑھے اور پھیلے اور اسے اور اس کی نسلوں کو عزت ملے تو اس کا طریق یہ ہے کہ اپنی اولاد کو دین کی راہ میں قربان کر دے- یہ ایک ایسا گر ہے کہ ہمارے دوستوں کو اس سے فائدہ اٹھانا چاہئے- اگر وہ چاہتے ہیں کہ ان کی نسلیں دنیا پر چھا جائیں اور ہزاروں سال تک ان کا نام عزت کے ساتھ زندہ رہے تو وہ اسوہ ابراہیمی پر عمل پیرا ہوں......

(خطبہ عید الاضحیہ 9 جنوری 1941ء)

تبصرہ

بسلسلہ سیرۃ و سوانح حضرت محمد مصطفی ﷺ

مشاغل تجارت اور حضرت خدیجہؓ سے شادی

مرتبہ: امۃ الباری ناصر صاحبہ
ناشر: لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی
شمارہ نمبر: 63
پرنٹر: وائی آئی پریس
صفحات: 30

لجنہ اماء اللہ کراچی نے جشن تشکر کے سلسلہ میں علمی و تحقیقی مواد پر مشتمل جو سلسلہ شروع کر رکھا ہے وہ جماعتی لٹریچر میں بہت عمدہ اضافہ ہے زیر تبصرہ کتاب اس سلسلہ کی ترسٹھویں کاوش ہے- آنحضرت ﷺ کی سیرت پاک کے ایک ایک پہلو کو آسان اور سادہ لفظوں میں بیان کیا جا رہا ہے- یہ کتاب آنحضورؐ کے بچپن سے نکل کر جوانی کے واقعات، مشاغل تجارت اور آپؐ کے افعال و کردار پر مبنی ہے- آنحضور ﷺ کو خدا تعالیٰ نے آغاز سے ہی اعلیٰ اخلاق کے جو زیور عطا کر رکھے تھے ان کی چمک سے ہر ایک مرعوب تھا. آپ معززین کی نظروں میں معزز ترین ثابت ہوئے-

آنحضور ﷺ کے انہی اخلاق اور صفات کو دیکھ کر مکہ کا ہر بڑا چھوٹا آپ کے حق میں رطب اللسان تھا- ان میں مکہ کی معزز و محترم خاتون حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا بھی تھیں- جو آپ کی صداقت و امانت کے قصے سن کر آپ کے اخلاق کی قائل ہو گئیں- ان واقعات کی تفصیل معلوم کرنے کے لئے زیر تبصرہ کتاب کا مطالعہ ہر چھوٹے بڑے کے لئے مفید اور دلچسپ ہوگا-

مختلف دلچسپ واقعات اور اہم حوالہ جات سے مزین یہ کتابچہ لجنہ اماء اللہ کراچی کی علمی و تحقیقی کاوش ہے- بچوں کے لئے سیرۃ النبیؐ کی کتابوں کے سلسلہ کی یہ نویں کتاب ہے- اللہ تعالیٰ اس کتاب کی اشاعت میں حصہ لینے والی تمام معاونات اور کارکنات کو اجر عظیم سے نوازے جو نہایت محنت اور لگن سے علمی خزانے قارئین تک پہنچا رہی ہیں-

(ایف شمس)

شاندار وقار عمل

1963ء میں بیت الفضل فیصل آباد میں توسیع کی گئی اس کا ایک شاندار منظر حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر یوں بیان فرماتے ہیں دو چھتیں لنٹل کی ڈالی گئیں- ان چھتوں کے ڈالنے کا نظارہ دیکھنے کے قابل تھا- دوسری یا تیسری منزل پر جو چھتیں ڈالی گئیں- تختوں کی پاڑ ان کے لئے بنائی گئی تھی- اور خدام الاحمدیہ لائل پور نے بڑے شوق اور روالبیت سے کام کیا- صورت یہ تھی کہ خدام نچلی منزل سے تیسری منزل تک پاڑ پر کھڑے تھے اور مصالحہ کی تغاری نیچے سے اوپر تک چند سیکنڈ میں پہنچ جاتی تھی- اور جس طرح رہٹ چلتا ہے- اور ٹنڈیں خالی ہو کر دوسری طرف نیچے کو جانا شروع ہوتی ہیں- بعینہ اسی طرح مصالحہ کی تغاریاں یکے بعد دیگرے مسلسل اوپر جاتی تھیں اور خالی ہو کر دوسری طرف سے پھر نیچے آتی تھیں- دوسری چھت ڈالتے وقت چار بجے شام سے خدام نے کام شروع کیا جو صبح چار بجے ختم ہوا اور راتوں رات تمام چھت ہزاروں من مصالحہ پر مشتمل مکمل ہو گئی- اس عرصے میں صرف نصف گھنٹے کا وقفہ نماز کے لئے ہوا- ورنہ کام مسلسل جاری رہا- پہلی چھت ڈالتے وقت بھی ایسی ہی صورت تھی- اللہ تعالیٰ ہمارے خدام کو ان کی اس خدمت کا اجر عطا فرمائے- آمین-

(مضامین مظہر ص 174)

مرتبہ: ریاض محمود باجوہ صاحب

شذرات

اخبارات ورسائل کے مفید اور فکر انگیز اقتباسات

باعث عبرت

حمید احمد سیٹھی اپنے کالم بعنوان "یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے" لکھتے ہیں:

اب تک کے سب سے زیادہ تعلیم یافتہ، زیرک کرشمہ ساز اور صاحب الرائے وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو نے اقتدار سے چمٹے رہنے کے لئے کیا کیا پاپڑ نہیں بیلے تھے۔ ان کے ایک درجن سے زیادہ قریبی ساتھیوں اور وزراء اعلیٰ نے خود کو بلامقابلہ منتخب کروالیا تھا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اپنی دوسری ٹرم میں انہوں نے ساٹھ فیصد سے زیادہ سیٹوں سے جیت جانا تھا لیکن قطعی اکثریت یا ABSOLUTE POWER کا نشہ ہی کچھ اور ہے یہ چڑھتا ہے تو بانس کے اوپر والے کونے پر چڑھا دیتا ہے۔

بھٹو صاحب نے عوام اور علماء کی خوشنودی کی خاطر جمعہ کو ہفتہ وار چھٹی قرار دے دیا۔ تھوڑی سی پینے کے اقرار کے باوجود شراب کی فروخت اور افیون کے ٹھیکوں پر پابندی لگانے کے علاوہ خود کو مذہبی ثابت کرنے کے لئے کئی دیگر اقدام کئے تاکہ سیاسی طور پر ان کا قد مزید اونچا ہو جائے لیکن ان کا کوئی حیلہ و حربہ کارگر نہ ہوا۔ وہ PNA کی تحریک کے آخر پر دوبارہ الیکشن کرانے پر بھی راضی ہو گئے لیکن انہیں قتل کے جرم میں سزائے موت پانے والے پہلے پاکستانی وزیراعظم کا درجہ حاصل ہو کر رہا۔

پھر لکھتے ہیں:

زیڈ اے بھٹو ایک کرشماتی اور عہد ساز شخصیت تھے جن کے مخالف بھی ان کی قابلیت اور جادو بیانی کے معترف تھے۔ وہ بھٹو کی قوت استدلال سے خائف رہتے تھے۔ ان کے ناقد اور اختلاف رکھنے والے بھی ان کے ساتھ مذاکرات کی میز پر بیٹھنے سے ڈرتے اور کتراتے تھے کیونکہ انہیں اٹھتے وقت ان کی تائید میں سر ہلانے ہی پڑتے تھے۔ اس مقناطیسی اور صاحب الرائے شخص کا عروج بھی بے مثال تھا اور زوال بھی عبرت انگیز۔ اس کی فیملی کی دوسری اہم شخصیت نصرت بھٹو جو ایک سابق وزیراعظم کی بیوی بھی ہے اور ایک سابق وزیراعظم کی ماں بھی۔ اس وقت ایک ملزمہ ہی نہیں مدت سے قابل رحم حالات میں ہے بھٹو صاحب کا ایک بیٹا دیار غیر میں پراسرار حالات میں اپنے فلیٹ کے اندر مردہ پایا گیا تھا۔ جب کہ دوسرا اپنی ہی بہن کے عہد وزارت عظمیٰ میں پولیس کے ہاتھوں مارا گیا اور اس کا لہو بھی کسی کے ہاتھ پر تلاش نہیں ہو سکا۔ بھٹو کی ایک بیٹی دوبار وزیراعظم منتخب ہونے کے باوجود اس وقت سزا یافتہ اور مفرور یا جلاوطن ہے جب کہ اس کا سابق وزیر خاوند متعدد مقدمات میں ملوث دوبار ملا کر سات سال سے جیل میں ہے۔ اس خوفناک اور دردناک انسانی تماشے اور آج کل کے حالات کو دیکھنے والوں اور اہل نظر کے لئے یہ مقام عبرت ہے اور اس ملک کے باسیوں کے لئے وجہ فکر بھی کہ آخر وہ کون سا اجتماعی گناہ ہے جس کی ہمیں معافی ہی نہیں مل رہی۔

(روزنامہ "جنگ" 22 جنوری 2001ء)

تحفے

جناب افضال شاہد صاحب اپنے کالم بعنوان "اسلام کی خدمت" میں جناب اعجاز الحق صاحب کے ایک دعویٰ کی تردید میں لکھتے ہیں:-

"اعجاز الحق کا یہ دعویٰ کہ ان کے والد نے اسلام کی خدمت اور اس کے فروغ کے لئے اپنی جان گنوا دی۔ ممکن ہے ان کے لئے کسی اعزاز کا باعث ہو مگر میں اسے جنرل پرویز مشرف کے ان خیالات کے تناظر میں دیکھتا ہوں جن کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جنرل ضیا کے دور میں مذہبی منافرت کو سب سے زیادہ فروغ حاصل ہوا۔

میرا خیال ہے کہ خود جنرل ضیا کا گیارہ سالہ شخصی حکومت کا دور اور اس کے بعد کے حالات چیف ایگزیکٹو کے اس بیان کی تصدیق کرتے ہیں۔ میرے خیال میں اب ہمیں اپنے اپنے بڑوں کو زبردستی سچا ثابت کرنے کی روش ترک کر دینی چاہئے۔

گوہر ایوب کو مان لینا چاہئے کہ اس ملک کے جمہوری اور سیاسی مستقبل کے راستے میں سب سے بڑی رکاوٹ ان کے والد ایوب خان نے کھڑی کی تھی۔ انہیں یہ بھی تسلیم کر لینا چاہئے کہ ایوب خان نے بعض مذہبی رہنماؤں کی مدد سے قائداعظم کی بہن کو خون کے آنسو رونے پر مجبور کیا تھا۔ بے نظیر بھٹو کو یہ بات تسلیم کر لینی چاہئے کہ ان کے والد کی سیاسی سوجھ بوجھ اور قومی کردار کو پارٹی کے غریب اور بنیادی کارکنوں کی جگہ ان کے لائے ہوئے جاگیرداروں اور سرمایہ داروں نے داغدار کیا۔

اسی طرح اعجاز الحق کو بھی یہ تسلیم کر لینا چاہئے کہ وطن عزیز کو ہیروئن، کلاشنکوف، مذہبی منافرت، لسانی اور علاقائی تضادات، لوٹ کھسوٹ اور کرپشن کے "تحفے" ان کے والد ہی نے دیئے۔

ان کے والد کے ایک طاقتور صوبائی گورنر کا نام آج بھی دنیا کے ٹاپ ٹن ہیروئن کے سمگلروں کی فہرست میں شامل ہے۔ ایم کیو ایم سے لے کر سپاہ صحابہ تک سب ان کے والد کے دیئے ہوئے "تحفے" ہیں۔ ان کی مذہب کے لئے اس سے بڑی خدمت اور کیا ہوگی کہ آج بھی زکوٰۃ کی وصولی اور تقسیم کا جھگڑا جوں کا توں موجود ہے۔

میں پہلے بھی کئی بار ان کی اس اسلامی خدمت کا تذکرہ کر چکا ہوں کہ ان کی اس "خدمت" کی وجہ سے ہر سال رمضان کے مہینے میں اکاؤنٹ ہولڈروں کی ایک بڑی تعداد جو دل سے زکوٰۃ کاٹنے کے اس جبری نظام کو غیر اسلام سمجھتی ہے، اپنے شیعہ ہونے کا اقرار نامہ داخل کر کے خود کو زکوٰۃ کی جبری کٹوتی سے مستثنیٰ قرار دلوا لیتی ہے۔

اعجاز الحق کی معلومات کیلئے یہ بھی عرض کر دوں کہ ان کے والد نے گیارہ برس بلاشرکت غیرے اس ملک پر حکومت کی۔ پیپلز پارٹی کو ختم کرنے کے زعم میں انہوں نے سیاسی کارکنوں پر ہر وہ ظلم ڈھایا جو ان کی "شریعت" میں جائز تھا مگر کیا عزیزی یہ بتانا پسند کریں گے کہ وہ اس طویل عرصے میں کوئی ایک اسلامی قانون بھی وضع یا نافذ کیوں نہیں کر سکے جبکہ ان کا کہا ہوا ایک ایک لفظ اس ملک کے قانون کی حیثیت اختیار کر جاتا تھا؟

اعجاز الحق کو ان معصوم اور بے گناہ پاکستانی بچوں، جوانوں، عورتوں اور بزرگوں کی تعداد کا علم ہے جو ان کے والد کی پھیلائی ہوئی مذہبی منافرت کی وجہ سے امام بارگاہوں، مسجدوں، گھروں، دفتروں اور کلینکوں میں قتل کر دیئے گئے؟ کیا عزیزی اوجڑی کیمپ کے سانحے کی اصلیت عوام کو بتانا پسند کریں گے؟ کیا اعجاز الحق کو اس حقیقت کا علم نہیں کہ ان کے والد کے پھیلائے ہوئے "جہاد" کی وجہ سے آج بھی افغانستان قتل گاہ بنا ہوا ہے، جہاں ایک کلمہ گو دوسرے کلمہ گو کو مار کر "جہاد" کر رہا ہے اور عالم اسلام کے دشمن بجا طور پر ہماری ہنسی اڑاتے ہوئے یہ پوچھ رہے ہیں کہ اب ان دونوں میں سے غازی کون اور شہید کون ہے؟

یہ جنرل ضیاء کی محض چند "اسلامی خدمات" کا تذکرہ ہے۔ ریکارڈ کی درستگی کے لئے اتنا ہی کافی ہے۔

(روزنامہ "نوائے وقت" 8 مارچ 2000ء)

جمہوریت دشمن

جناب وقار ملک صاحب نے معروف دینی سکالر جاوید احمد غامدی سے پوچھا کہ:-

☆ بعض حلقوں کا کہنا ہے کہ اگرچہ ہماری مذہبی قیادت جمہوریت کے مطالبہ میں پیش پیش رہتی ہے مگر مزاجاً آمریت ہی کو پسند کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اکثر مذہبی سیاسی جماعتوں کے اندر جمہوریت کا فقدان اور پیری مریدی کا سلسلہ موجود ہے۔ کیا آپ کے خیال میں ہماری مذہبی قیادت بحیثیت مجموعی جمہوریت دشمن ہے۔

☆ میں نے جتنے مذہبی رہنماؤں کو دیکھا ہے انہیں کسی مذہبی قسم کے ڈکٹیٹر کا منتظر پایا ہے۔ ان کے قریب ہو کر دیکھیں تو وہ فکر و فلسفہ کے اعتبار سے اور عمل کے لحاظ سے بھی آمریت کو ہی پسند کرتے ہیں۔ مذہبی رہنماؤں کی جتنی تاریخ گزشتہ ہزار سال میں گزری ہے وہ موروثی خلافت کی تاریخ ہے۔ تمام دینی مدارس اسی اصول پر چلائے جا رہے ہیں۔ تصوف کے تمام سلسلے اور خانقاہیں اسی اصول پر منتظم کئے گئے۔ جمہوریت نہ فکری طور پر ان کے ہاں کوئی پسندیدہ چیز ہے نہ عملی طور پر۔ ہمارے ملک کی سب سے زیادہ منظم مذہبی سیاسی جماعت "جماعت اسلامی" ہے۔ وہ ریاست میں جو حقوق اپنے لئے مانگتی ہے۔ اپنے نظم جماعت میں اپنے ارکان کو دینے کے لئے تیار نہیں۔ شخصی قیادت اور شخصی فرمانروائی کا اصول ہی تمام مذہبی جماعتوں میں اصل اصول کی حیثیت رکھتا ہے۔ مجھے یہ بات کبھی نہیں بھولتی کہ جب اس ملک کے ایک بڑے عالم دین سے ضیاء الحق کے مارشل لاء کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے بغیر کسی تردد کے فرمایا کہ اسلام کا مثالی نظام مارشل لاء ہی ہے۔ چنانچہ انہوں نے ارشاد فرمایا کہ پہلا مارشل لاء سیدنا ابوبکر صدیقؓ نے لگایا۔ یہ بیان جاری کرنے والے عالم دین مولانا محمد مالک کاندھلوی تھے۔ ان کا یہ بیان اخبارات میں شہ سرخیوں کے ساتھ چھپا اور یہ ریکارڈ پر موجود ہے۔ میں نے اپنی زندگی میں علماء کو کہیں اتنا مطمئن نہیں دیکھا، جتنے وہ ضیاء الحق کے مارشل لاء میں مطمئن تھے۔ چونکہ اس زمانے میں جمہوریت کے حق میں فکری انقلاب برپا ہو چکا ہے، جمہوریت اور جمہوری اقدار کو عالمی قدر کی حیثیت حاصل ہو چکی ہے اس لئے وہ مجبوراً جمہوریت کا نام لیتے ہیں۔ چند علمائے دین کو چھوڑ کر اکثریت اس کی قائل نہیں ہے۔

(روزنامہ "پاکستان" لاہور 4 جون 2000ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33428 میں حبۃ المنعم بنت اسلم منصور صاحب قوم جٹ کاہلوں پیشہ طالب علمی عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اشرفیہ پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-4-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ حبۃ المنعم ساکن منصور ہاؤس 2۔ اشرفیہ پارک فیروز پور روڈ لاہور گواہ شد نمبر 1 اسلم منصور مسل نمبر 33425 والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 اسحاق منصور وصیت نمبر 29057 دادا موصیہ

مسل نمبر 33429 میں عطیہ اسلام آمنہ بنت مکرم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب قوم مغل پیشہ طالب علمی عمر ساڑھے اٹھارہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-3-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ صاحبزادی عطیہ اسلام آمنہ ڈیفنس لاہور گواہ شد نمبر 1 صاحبزادہ مرزا مظفر احمد وصیت نمبر 19102 والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد خان وصیت نمبر 30154

مسل نمبر 33430 میں رقیہ بیگم زوجہ شریف احمد قریشی قوم شیخ قریشی پیشہ خانہ داری عمر 54 سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈورا ناظم آباد سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم 3000 روپے۔ اور زیورات طلائی وزنی 32 تولہ مالیتی 150000 روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ رقیہ بیگم 35 N.B ناظم آباد P.O سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی گواہ شد نمبر 1 عبدالغنی 35 N.B ناظم آباد راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 حبیب اللہ وصیت نمبر 15878

مسل نمبر 33431 میں سید محمد نصیر علی ولد سید ناصر ارتضٰی علی صاحب قوم سید پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F-10/3 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-12-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 24000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-1-01 سے منظور فرمائی جائے۔ العبد سید محمد نصیر علی مکان نمبر A-285 سٹریٹ نمبر 3 اسلام آباد F-10/3 گواہ شد نمبر 1 سید محمود احمد وصیت نمبر 19576 گواہ شد نمبر 2 سید مقبول احمد وصیت نمبر 5063

مسل نمبر 33432 میں سید محمد احسن علی ولد سید ارتضٰی علی صاحب قوم سید پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F-10/3 A-285 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-12-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2.50.000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ یکم جنوری 2001ء سے منظور فرمائی جائے۔ العبد سید محمد احسن علی مکان نمبر F-10/3 A-285 اسلام آباد گواہ شد نمبر 1 سید محمود احمد وصیت نمبر 19576 گواہ شد نمبر 2 سید مقبول احمد وصیت نمبر 5063

مسل نمبر 33433 میں سید محمد منیب علی ولد مکرم سید ناصر ارتضٰی علی صاحب قوم سید پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F-10/3 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-12-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-1-2001 سے منظور فرمائی جائے۔ العبد سید محمد منیب علی مکان نمبر A-285 سٹریٹ نمبر 3 اسلام آباد F-10/3 گواہ شد نمبر 1 سید محمود احمد وصیت نمبر 19576 گواہ شد نمبر 2 سید مقبول احمد وصیت نمبر 5063

مسل نمبر 33434 میں مبشر الرحمٰن ولد مکرم احمد الرحمٰن صاحب پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چٹاگانگ بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج تاریخ 30-6-1999 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ تین کاٹھا واقع GAVAR بنگلہ دیش مالیتی TK 48000 - 2۔ پلاٹ برقبہ 4 کاٹھا واقع IRLMDANA ڈھاکہ بنگلہ دیش مالیتی TK 56000 - 3۔ پلاٹ برقبہ 5 کاٹھا واقع TOYDEUPUR ڈھاکہ بنگلہ دیش مالیتی TK65000 - اور HOUSEHOLD ARTICLES مالیتی 50000 ہزار ٹکہ کل مالیتی جائیداد 219000 ٹکہ۔ اس وقت مجھے مبلغ 10000 ٹکہ۔ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد مبشر الرحمٰن ولد احمد الرحمٰن چٹاگانگ بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 1 ایم عارف الرحمٰن بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 ایم امداد الرحمٰن بنگلہ دیش

مسل نمبر 33435 میں مظفر احمد نعیم ولد رمضان محمد زاہد صاحب قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغل پورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد مظفر احمد نعیم 86/19 ساہواڑی مغل پورہ لاہور گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر رمضان محمد زاہد ساکن LDA-86 گلی نمبر 19 ساہواڑی مغل پورہ لاہور گواہ شد نمبر 2 کرامت اللہ مرزا وصیت نمبر 15189

مسل نمبر 33436 میں نادیہ ناہید زوجہ خالد احمد شیخ قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-3-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی 19 تولہ مالیتی 140000 روپے اور حق مہر بذمہ خاوند محترم 100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں

تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
الامتہ نادیہ ناہید ڈیفنس لاہور گواہ شد نمبر1 شیخ خالد احمد J-122 ڈیفنس لاہور۔ گواہ شد نمبر2 اختر علی شیخ ڈیفنس لاہور۔

اطلاعات و اعلانات

محترم چوہدری محمد خورشید انور صاحب وفات پاگئے

نہایت دکھ اور افسوس کے ساتھ اطلاع دی جا رہی ہے کہ محترم چوہدری محمد خورشید انور صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے ضلع نارووال مورخہ 4 جون 2001ء کی صبح لاہور میں انتقال کر گئے آپ بلڈ کینسر کے مریض تھے۔ لاہور سے آپ کا جسد خاکی نارووال لایا گیا۔ جہاں مکرم راجہ مبارک احمد صاحب مربی سلسلہ ضلع نارووال نے نماز جنازہ پڑھائی۔ جنازہ میں ضلع بھر کے احمدی احباب کے علاوہ کثیر تعداد میں غیر از جماعت وکلاء اور دیگر معززین نے شرکت کی۔ چونکہ آپ موصی تھے اس لئے آپ کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور تدفین مکمل ہونے پر آپ نے ہی دعا بھی کروائی۔

حالات زندگی آپ 15 مئی 1930ء کو بھٹی کاہلوں ضلع نارووال میں مکرم چوہدری عمر دین صاحب مرحوم کے ہاں پیدا ہوئے۔ آپ نے میٹرک سناتن دھرم ہائی سکول سنکھترہ سے 1946ء میں پاس کیا۔ 1946ء میں تعلیم الاسلام کالج قادیان میں داخلہ لیا اور 1950ء میں لاہور میں اسی کالج سے بی اے پاس کیا۔ 1953ء میں لاء کالج لاہور سے وکالت کی ڈگری حاصل کی۔ 1954ء میں تحصیل کورٹس نارووال میں بطور وکیل پریکٹس شروع کی۔ آپ دیانت اور شرافت کے اعتبار سے سارے وکلاء میں معروف اور ممتاز تھے۔ آپ تین مرتبہ بار ایسوسی ایشن نارووال کے صدر بھی رہے آپ لاہور ہائی کورٹ بار کی کمیٹی کے ممبر بھی تھے

جماعتی خدمات جب 1991ء میں نارووال کو ضلع کا درجہ ملا تو آپ نارووال کے سب سے پہلے امیر ضلع منتخب ہوئے اور تادم آخر کما حقہ اس خدمت کو سر انجام دیا۔ ضلع کے بننے سے قبل سالہا سال تک صدر جماعت احمدیہ نارووال شہر، امیر حلقہ اور امیر تحصیل نارووال کے طور پر خدمات سلسلہ بجالاتے رہے۔ آپ نے کئی سال مجلس مشاورت کی سب کمیٹیوں میں بطور نمائندہ شرکت کی۔

اولاد آپ نے اپنی اولاد میں تین بیٹے اور تین بیٹیاں چھوڑی ہیں۔
(1) محترم نعیم احمد صاحب ایڈووکیٹ۔ سیکرٹری تحریک جدید نارووال شہر (2) محترم ڈاکٹر طارق محمود انور صاحب (3) محترم خالد محمود انور صاحب (4) عذرا فیصل اہلیہ فیصل نجیب صاحب ایڈووکیٹ ہائی کورٹ لاہور (5) کشور طاہرہ اہلیہ محمود صاحب کینیڈا (6) شازیہ خورشید اہلیہ ڈاکٹر محمد احسن صاحب فیروزوالا گوجرانوالہ

احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔

درخواست دعا

محترم مولانا صفی الرحمٰن صاحب مربی سلسلہ تحریر فرماتے ہیں۔ برادرم حنیف الرحمٰن صاحب لندن کا مورخہ 6 جون 2001ء کو ایمرجنسی میں بائی پاس کا آپریشن ہوا ہے۔ آخری اطلاع کے مطابق ان کی صحت بہتر ہو رہی ہے۔ احباب کی خدمت میں کامل شفایابی کے لئے نیز ان کے گردوں کا ڈائیلیسز بھی ہو رہا ہے۔ اس کے لئے بھی درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو پیچیدگیوں سے بچاتے ہوئے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

•••••

اہالیان ربوہ متوجہ ہوں

اہالیان ربوہ نے ربوہ کے کونے کونے اور ہر گلی کوچہ میں سبزہ کے لئے خوبصورت پودے (ہزاروں کی تعداد میں) لگائے ہیں۔ اور ہر ممکنہ ان کی حفاظت کا انتظام بھی کرتے ہیں لیکن بعض محلہ جات میں آوارہ مویشیوں کی وجہ سے ان پودوں کو نقصان پہنچ رہا ہے۔ خصوصاً بکریاں چھوٹے چھوٹے پودوں کو ناقابل تلافی نقصان پہنچاتی ہیں۔ اس لئے ان احباب سے جنہوں نے مویشی وغیرہ پال رکھے ہیں درخواست ہے کہ اپنے مویشیوں کو باندھ کر رکھیں تا کہ گلی کوچوں اور گرین بیلٹس میں لگائے جانے والے پودوں کو نقصان نہ پہنچے۔ اسی طرح جن محلہ جات میں خوبصورت سرسبز پارک تیار ہو رہے ہیں ان پارکوں کی حفاظت اور صفائی کا خیال رکھنا اور پودوں کی حفاظت کرنا بھی ان محلہ جات کی ذمہ داری ہے۔ امید ہے کہ اہالیان ربوہ اپنے پیارے شہر کو سرسبز و شاداب بنانے میں ہمیشہ کی طرح خصوصی تعاون کریں گے۔

(تزئین ربوہ کمیٹی)

•••••

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

مسجد چرار شریف میں بم سے حملہ مقبوضہ کشمیر میں مسلمانوں کے سب سے مقدس مقام چرار شریف کی مسجد میں گرنیڈ کے حملے میں 4 مسلمان شہید اور 52 زخمی ہو گئے۔ جبکہ 12 زخمیوں کی حالت تشویشناک ہے۔

لیبر پارٹی پھر جیت گئی برطانوی وزیراعظم ٹونی بلیئر کی لیبر پارٹی نے پارلیمانی انتخابات بھاری اکثریت سے جیت لئے ہیں اور کنزرویٹو پارٹی کے لیڈر ولیم ہیگ نے شکست تسلیم کرتے ہوئے پارٹی قیادت سے مستعفی ہونے کا اعلان کیا ہے۔ لیبر پارٹی اپنی تاریخ میں پہلی مرتبہ دوسری مدت کے لئے برسراقتدار آئی ہے۔ لیبر پارٹی کی جیت 48 سالہ ٹونی بلیئر کی اعتدال پسند بائیں بازو کی سیاست میں ذاتی جیت بھی ہے۔ لیبر پارٹی کی بھاری اکثریت سے کامیابی نے برطانیہ کے لئے واحد یورپی کرنسی یورو کو اپنانے کی راہ ہموار کر دی ہے۔ وزیراعظم ٹونی بلیئر نے جیتنے کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ لیبر پارٹی کو اس کی سو سالہ تاریخ میں پہلی مرتبہ مسلسل دوسری بار اقتدار مکمل کرنے کا موقع مل رہا ہے۔

غیر مسلم افغانی سرحد پر روک دیئے گئے

پاکستان کے سرحد محافظوں نے پاک افغان سرحد پر 30 ہزار سے زائد غیر مسلم افغان باشندوں کو پاکستان میں داخل ہونے سے روک دیا۔ ان افراد کو وفاقی حکومت کی سخت ہدایات پر عمل کرتے ہوئے ملک میں داخل ہونے سے روکا گیا ہے۔

آزاد کشمیر میں مظاہرہ خودمختار کشمیر کی حامی تنظیموں نے ہم خیال امیدواروں کے کاغذات نامزدگی مسترد کئے جانے اور دس سے زائد سرکردہ کارکنوں کی گرفتاری کے خلاف بھی احتجاجی مظاہرہ کیا۔ پولیس نے مظاہرین کو منتشر کرنے کے لئے آنسو گیس کے شیل پھینکے اور مزید تین کارکنوں کو گرفتار کر لیا جس کے بعد اب تک گرفتار ہونے والوں کی تعداد تیرہ ہو گئی ہے۔

روس کے ساتھ تعاون' بھارت کی اولین ترجیح بھارتی وزیر خارجہ نے کہا کہ روس کے ساتھ فوجی اور تکنیکی تعاون بھارت کی اولین ترجیحات میں سے ایک ہے۔ دورہ روس کے مثبت نتائج سامنے آئے ہیں۔ انہوں نے روسی وزارت دفاع کے جریدے کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ روس اور بھارت کے درمیان فوجی تعاون نئے مرحلے میں داخل ہو گا۔ تاہم ماسکو نے بھارت کی طرف سے امریکی میزائل دفاعی نظام پر مثبت ردعمل کے حوالے سے تشویش کا اظہار کیا ہے۔

میزائل ڈیفنس پروگرام پر عمل کریں گے

امریکی وزیر دفاع نے اپنے دورہ یورپ کے دوران یورپین اتحادوں کے خدشات کو دور کرنے کے لئے یورپین ممالک کے وزرا خارجہ کے ایک خصوصی اجلاس میں امریکی ڈیفنس سسٹم پر مبنی ایک فلم ان کو دکھائی جس میں یہ دکھایا گیا کہ دشمن کی جانب سے تین میزائل مارے گئے اور امریکی میزائل ڈیفنس سسٹم نے ان کو تباہ کیا۔ اس موقع پر وزیر دفاع نے مزید کہا کہ ہم جدید اسلحے کے تجربات کریں گے تا کہ امریکہ اپنے تحفظ اور اپنے اتحادیوں کی سالمیت کو ممکن بنا سکے۔

کشمیر انتظامیہ بھارتی فوج کے سامنے بے بس

بھارت کی انسانی حقوق کی پانچ تنظیموں کے گیارہ رکنی وفد نے مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوج کے مظالم کی شدید مذمت کی ہے۔ مقبوضہ کشمیر کے دس روزہ دورے کے بعد وفد کے سربراہ نے اپنی رپورٹ میں کہا کہ بھارتی فوج نے اپنی حفاظت کے لئے اپنے کیمپوں کے اردگرد اور کنٹرول لائن پر جو بارودی سرنگیں بچھا رکھی ہیں۔ شہری ان کا نشانہ بن رہے ہیں۔ ریاست کی سول انتظامیہ بھارتی فوج کے سامنے بالکل بے بس ہے۔

یاسر عرفات سے سی آئی اے کے سربراہ کی بات چیت فلسطینی رہنما یاسر عرفات اور سی آئی اے کے سربراہ جارج ٹینیٹ کے درمیان دو گھنٹے تک مشرق وسطیٰ کی صورت حال پر تفصیلی تبادلہ خیالات کیا گیا فلسطینی حکام نے بتایا کہ ملاقات کے بارے میں صحافیوں کو تفصیلات نہیں دی جائیں گی۔ تاہم بات چیت سے پہلے یاسر عرفات کے ایک اعلیٰ مشیر نے اے ایف پی کو بتایا کہ ہم امریکہ کے لئے زیادہ موثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔

قبلہ اول کی آزادی تک قربانی دیں گے

اسلامی مزاحمتی تحریک (حماس) کے بانی رہنما احمد یاسین نے کہا ہے کہ قبلہ اول کی آزادی کے لئے ہم قربانیوں کا سلسلہ جاری رکھیں گے۔

مجاہدین کے حملے 27 بھارتی فوجی ہلاک

مقبوضہ کشمیر کے علاقوں ڈوڈہ اور پونچھ میں مجاہدین نے بھارتی فوجی پوسٹ اور پٹرولنگ پارٹی پر خودکار ہتھیاروں سے حملے کئے ہیں۔ اور دیگر مقامات پر شدید جھڑپوں کے دوران بھارتی فوج کے 27 اہلکار ہلاک اور کئی زخمی ہو گئے۔ جھڑپوں میں لشکر طیبہ کا ایریا کمانڈر اور حرکت الجاہدین کا ایک مجاہد بھی شہید ہو گیا۔ بھارتی فوج نے ان جھڑپوں میں ناکامی کے بعد مختلف علاقوں کا کریک ڈاؤن اور گھر گھر تلاشی کے دوران بے گناہ لوگوں پر تشدد کر کے دو شہریوں کو شہید کر دیا۔

بقیہ صفحہ 2

رہو۔ اگر سچی اخوت نہیں تو جماعت تباہ ہو جائے گی''۔
(انوار العلوم جلد 9 صفحہ 174-175 ناشر فضل عمر فاؤنڈیشن)

☆☆☆☆

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ:9جون- گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 30 زیادہ سے زیادہ 39 درجے سنٹی گریڈ

☆ سوموار 11-جون غروب آفتاب: 7-17

☆ منگل 12-جون طلوع فجر: 3-20

☆ منگل 12-جون طلوع آفتاب: 4.59

دورہ بھارت میں تنازعات کے حل کی طرف پیشرفت ہوگی چیف ایگزیکٹو نے کہا ہے کہ ان کی حکومت نے اصلاحات کے ایجنڈے پر دیانتداری سے عمل کیا ہے جس کے باعث اقوام عالم میں پاکستان کی ساکھ بہتر ہوئی ہے- انہوں نے کہا مختلف ممالک کے ساتھ پاکستان کے تعاون اور تعلقات میں مزید اضافہ ہوا ہے پاکستان سفارتی طور پر نہ تنہا ہے نہ اسے تنہا کیا جاسکتا ہے- انہوں نے مزید کہا بھارت نے مذاکرات کی پاکستانی خواہش کا مثبت جواب دیا ہے جو خوش آئند ہے دورہ بھارت سے کشمیر سمیت تمام تنازعات کے حل کی طرف پیشرفت ہوگی-

کالا باغ ڈیم آبی ذخائر کے دس سالہ منصوبہ سے خارج چیف ایگزیکٹو کی صدارت میں قومی اقتصادی کونسل (این ای سی) کے اجلاس میں مالی سال 2001-2002ء کے لئے 130 ارب روپے کے سرکاری شعبہ کے ترقیاتی پروگرام کی منظوری دے دی ہے- اس موقع پر کہا گیا حکومت نے ملک میں پانی کی قلت ختم کرنے کے لئے 10 سالہ منصوبے تشکیل دیئے ہیں تاہم کالاباغ ڈیم اگلے دس سال کے منصوبوں میں شامل نہیں کیا گیا-

ٹیرف میں اضافے کے لئے فیصلہ محفوظ

نیپرا نے ٹیرف میں اضافے اور نئے ٹوپارٹ ٹیرف سسٹم کو متعارف کرانے کے لئے واپڈا کی دائر کردہ الگ الگ پٹیشن پر سماعت مکمل کر لی ہے اور فیصلہ محفوظ کر لیا گیا ہے- واپڈا نے بعض وضاحتوں کے جواب کے لئے چھ دن کی مہلت مانگی ہے' پلاننگ ڈویژن نے بھی واپڈا کی دائر کردہ دونوں پٹیشن کی مخالفت کر دی ہے اور رائے دی ہے کہ واپڈا کو ٹیرف میں اضافہ کی اجازت نہ دی جائے-

بین الصوبائی اجلاس ناکام چاروں صوبوں میں پانی کی تقسیم کے حوالے سے بین الصوبائی اجلاس ایک مرتبہ پھر ناکام ہوگیا ہے اور سندھ اور پنجاب نے اپنے موقف کے لئے اجلاس کے دوران تحریری دلائل پیش کر دیئے اجلاس میں وزارت پانی و بجلی کے سیکرٹری کی سربراہی میں بین الصوبائی اجلاس منعقد ہوا جس میں چاروں صوبوں کے اری گیشن سیکرٹریز' ارسا کے چیرمین' ارسا کے تمام ممبران اور چیف انجینئر ارسا نے شرکت کی- اجلاس تین گھنٹے جاری رہا تاہم اجلاس بغیر کسی نتیجہ کے ختم ہو گیا-

پنجاب اور سندھ کے وزراء کو دورے کی ہدایت

چیف ایگزیکٹو نے پانی کی کمی کے مسئلہ پر سندھ کی بعض علاقائی جماعتوں کے پراپیگنڈہ کو حقائق کے منافی قرار دیا ہے- اور پنجاب و سندھ کی حکومت کو ہدایات دی ہے کہ پراپیگنڈہ کے تاثر کو ختم کرنے کے لئے صوبائی وزراء اور معروف شخصیات مل کر اندرون سندھ دورے کریں اور وزارت پانی و بجلی کے فراہم کردہ اعداد و شمار کی روشنی میں حقائق سامنے لائیں-

کرپٹ ججوں کی ٹیوننگ لاہور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس فلک شیر نے ماتحت عدلیہ کے ججوں کی تنخواہوں اور مراعات میں اضافہ کے لئے دائر کیس کی سماعت کے دوران ریمارکس دیئے ہیں کہ ایماندار ججوں کی حوصلہ افزائی اور کرپٹ ججوں کی ٹیوننگ کی جائے گی- ماتحت عدلیہ کے جج کم تنخواہ میں بھی بہت زیادہ کام کرتے ہیں- سال رواں میں ماتحت عدلیہ کے ججوں کی کارکردگی بہتر ہوئی ہے اور ان ججوں کا جوڈیشل الاؤنس بھی برابر کر دیا گیا ہے-

ترمیمی قوانین سے انصاف سستا ہوگا چیف جسٹس آف پاکستان ارشاد حسن خان نے کہا ہے کہ عدالتوں میں زیر التواء مقدمات میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے جبکہ ملک میں اقتصادی بحران کی وجہ سے عدلیہ کے لئے مختص کیا جانے والا بجٹ بہت تھوڑا ہے- اس کے باوجود پاکستان کی عدلیہ میں زیر التواء مقدمات نمٹانے کے لئے مختلف راستے اختیار کئے جاتے ہیں-

70 رہنماؤں کو چوتھی بار مفرور قرار دے دیا گیا

سول جج محمد سلیم نے دو مختلف مقدمات میں جماعت اسلامی پاکستان کے امیر قاضی حسین احمد سمیت 70 دیگر مرکزی اور صوبائی عہدے داروں کو چوتھی مرتبہ مفرور قرار دے دیا اور ان کے وارنٹ گرفتاری جاری کرتے ہوئے حکم دیا ہے کہ وہ 12 جولائی کو عدالت میں پیش ہو جائیں-

مسلم لیگ پنجاب (قائداعظم گروپ) کے عہدیداروں کا اعلان مسلم لیگ پنجاب قائداعظم گروپ کے صوبائی ضلعی عہدیداروں کا اعلان کر دیا گیا ہے- مسلم لیگ کے صوبائی صدر چوہدری پرویز الٰہی نے مرکزی صدر میاں محمد اظہر کی باہمی مشاورت سے پارٹی عہدیداروں کی منظوری دی ہے-

احتساب عدالت کے فیصلے کے خلاف رٹ دائر نہیں کی جاسکتی لاہور ہائی کورٹ نے قرار دیا ہے کہ احتساب عدالت کے فیصلہ کے خلاف رٹ درخواست دائر نہیں کی جاسکتی- مسٹر جسٹس چوہدری اعجاز احمد نے یہ آبزرویشن پیپلز پارٹی کے رہنما فیصل صالح حیات کی درخواست خارج کرتے ہوئے دی-

بجلی مہنگی نہ کی جائے وفاقی حکومت کے پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈویژن کے انرجی ونگ نے واپڈا کی طرف سے ٹیرف میں اضافے کی درخواست کو بلاجواز قرار دیا ہے اور ٹیرف میں اضافے کی بجائے لائن لاز کو ختم کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے اور حکومت سے کہا ہے کہ بجلی مہنگی نہ کی جائے-

قد چھوٹا ہے

متناسب قد خوبصورت شخصیت کا آئینہ دار ہے لڑکا ہو یا لڑکی' عمر کے جس حصہ میں بھی قد چھوٹا ہونے کا احساس ہو اسی وقت علاج شروع کر دینا چاہئے کیونکہ چھوٹی عمر میں یہ علاج زیادہ مفید و موثر ہوتا ہے

Dwarfishness Course. قد کا چھوٹا ہونا' بونا پن' بچوں بچیوں کی رکی ہوئی نشوونما کے لئے بفضل تعالیٰ مفید کورس ہے-

قیمت 100 روزہ کورس -/200 روپے

بذریعہ ڈاک -/230 روپے لٹریچر مفت

کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل

گولبازار ربوہ کلینک 771 ہیڈ آفس 213156 سیلز 419

پچی بوٹی کی گولیاں ناصر دواخانہ رجسٹرڈ

گول بازار ربوہ

☎04524-212434 Fax:213966

گاڑی برائے فروخت

ٹویوٹا کرولا- سلور گرے مٹیلک کلر GL-Model1996

بہترین حالت میں برائے فروخت موجود ہے

فون: 213699 - 214214

چاندی میں الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی نادر ورائٹی

فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس

یادگار روڈ ربوہ

فون 213158

آسامیاں خالی ہیں

1- اکاؤنٹنٹ (تجربہ کم از کم 5 سال) 2- سیل مین 10 آدمی عمر 25 تا 35 سال- 3- ہیلپر 10 آدمی 4- گھریلو ملازم عمر 10-12 سال

کسی بھی دن 12 بجے کے بعد رابطہ کریں- (سوائے اتوار)

پتہ برائے رابطہ: میاں بھائی پٹہ کمانی فیکٹری گلی نمبر 5

نزد الفرح مارکیٹ کوٹ شہاب دین جی ٹی روڈ شاہدرہ فون نمبر 16-7932514

نیشنل الیکٹرونکس

ڈیلر: ریفریجریٹر- ڈی فریزرز- ائرکنڈیشنز واشنگ مشین- ٹیلی ویژن

فون 7357309-7223228

1- لنک میکلوڈ روڈ' جودھامل بلڈنگ (پٹیالہ گراؤنڈ) لاہور

احمدی بھائیوں کی اپنی دوکان

لبرٹی لیمپس

ہر قسم کے ٹیبل لیمپ اور جدید شیڈ- دیدہ زیب اور جاذب نظر مختلف رنگوں اور ڈیزائنوں میں دستیاب ہیں بیڈروم اور ڈرائنگ روم کو خوبصورت بنانے کیلئے ہم سے رجوع کریں-

گلبرگ پلازہ لبرٹی مارکیٹ لاہور ☎5763008

پروپرائٹر: ملک عبدالحفیظ

ضرورت سٹاف

نوٹ: فیکٹری واقع رائے ونڈ مانگا روڈ پر درج ذیل سٹاف کی ضرورت ہے

1- پرسنل منیجر (ترجیح ریٹائرڈ صوبیدار)

2- آفس منیجر (کم از کم B.COM تجربہ ضروری ہے)

3- شفٹ انچارج (چپ بورڈ پلانٹ کا تجربہ ضروری ہے)

4- مکینیکل فورمین

5- مکینیکل فٹر

6- کلیننگ سپروائزر

7- یارڈ سپروائزر

8- آفس اسسٹنٹ

9- ڈرائیور

گلف وڈ اینڈ سٹورز (پرائیویٹ) لمیٹڈ

ہیڈ آفس تاج آرکیڈ جیل روڈ لاہور

فون نمبر: 042-7577288,7587188

فیکس نمبر: 042-7594388

Study Visa Consultancy

Perfect guidance (free of cost) for study Visa process and Admission in foreign Universities along with a guaranteed success in TOEFL and IELTS.

National College 23-Shakoor park, Rabwah PH:212034

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61